اکاؤنٹ میں رقم مینٹین رکھنے کی شرط کے بغیر مفت سہولیات لینا کیسا؟

ریفرنس نمبر:IEC-0085　　　　تاریخ:14-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ ایک اسلامی بینک کے تحت ایک کرنٹ اکاؤنٹ(Current Account)کھلتا ہے جس میں فری چیک بک(Free Cheque book)، فری ٹرانزیکشن سروس(Free Transaction Service)، فری پے آرڈر(Free Pay Order)، فری انٹر بینکنگ سروسز(Free Inter-Banking Services)تمام کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز(Current Account Holders)کو دی جاتی ہیں اور یہ فیسیلٹیز(Facilities)حاصل کرنے کے لئے اکاؤنٹ مینٹین(Maintain)رکھنے کی بھی شرط نہیں ہے۔ کیاایسا کرنٹ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز ہے؟ اور کیایہ فری سروسز(Free Services)سود میں داخل تو نہیں ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی سہولیات اگر تمام ہی اکاؤنٹ ہولڈرز(Account Holders)کو دی جاتی ہیں، چاہے اکاؤنٹ میں رقم موجود ہو یا نہ ہو تو یہ سہولیات(Benefits)قرض سے مشروط نہیں ہیں، ان کا لینا جائز ہے۔

ہاں وہ سہولیات(Benefits)جو اس شرط پر دی جائیں کہ کرنٹ اکاؤنٹ میں اتنی رقم ہو یا سودی بینک ہے تو وہ کہے سیونگ اکاؤنٹ میں اتنی رقم ہو تب یہ سہولیات(Benefits)ملیں گی تو ایسی سہولیات(Benefits)کا حاصل کرنا بحکم حدیث ناجائز و حرام ہے۔

قرض پر مشروط نفع حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے:"کل قرض جر منفعۃ فھو ربا۔"یعنی قرض کی بنیاد پر جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال، حدیث15516، جلد6، صفحہ238، بیروت)

در مختار میں ہے:"کل قرض جر نفعاً حرام"یعنی نفع کا سبب بننے والا قرض حرام ہے۔

(در مختار، جلد7، صفحہ413، دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رد المحتار میں اس عبارت کے تحت لکھتے ہیں: "اذا کان مشروطاً" یعنی مشروط نفع حرام ہے۔

(ردالمحتار، جلد7، صفحہ413، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے قرض کی بنیاد پر نفع حاصل کرنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: "کسی طرح جائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ217، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالی قرض دینے والے سے متعلق فرماتے ہیں: "یوہیں کسی قسم کے نفع کی شرط کرے ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ759، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

27ربیع الاول1445ھ/14اکتوبر2023ء

Islamic Economics Centre
دار الافتاء اہلسنت

3

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com